سوال

(411) کیا بے عمل یا بد عمل سائل کو خیرات دی جا سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خیرات کا حق دار کون ہے؟ سوالی پر رحم تو آتا ہے لیکن اگر وہ مرد ہو تو اس کی داڑھی کٹی ہوئی ہوتی ہے اور اگر عورت ہو تو وہ بے پردہ ہوتی ہے۔ اگر مرد کو اللہ تعالیٰ کے نام پر کچھ پیسے دیے جائیں تو وہ گناہ پر خرچ کرتا ہے (یعنی داڑھی کٹواتا ہے۔) (سائل) (مارچ ۲۰۰۵ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سائل، مرد ہو یا عورت، اگر وہ آپ کے پاس اپنے مستحق ہونے کا اظہار کرتا ہے تو حسبِ استطاعت اس کی امداد ہونی چاہیے۔ جہاں تک اُس کی کوتاہیوں کا تعلق ہے، تو اُس پر اُسے تنبیہ کرنی چاہیے۔ لیکن اس بنا پر کسی کو صدقہ وخیرات سے محروم کرنا اچھا عمل نہیں، تاہم پیشہ ور بھکاریوں سے حتی الامکان اجتناب کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:330

محدث فتویٰ